فیضانِ سنّت کی مدنی بہاریں (حصہ ۱)

آنکھوں کا تارا

مع 14 مدنی بہاریں

مکتبۃ المدینہ (دعوتِ اسلامی)
SC 1286

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

دُرُود شریف کی فضیلت

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرتِ علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری رضوی ضیائی دَامَت بَرَکاتُہم العالیہ **فیضانِ سنّت جلد 2** کے باب **''غیبت کی تباہ کاریاں'' صفحہ 301** پر حدیثِ پاک نقل فرماتے ہیں کہ رسولِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم، شاہِ بنی آدم، نبیِّ **مُحتَشَم**، **شافعِ اُمَم** صَلَّی اللّٰہ تعالیٰ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مُعَظَّم ہے ''جس نے مجھ پر سو مرتبہ درودِ پاک پڑھا **اللہ** تعالیٰ اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ نفاق اور جہنم کی آگ سے آزاد ہے اور اسے بروزِ قیامت شُہداء کے ساتھ رکھے گا''۔

(مجمع الزوائد ج ۱۰ ص ۲۵۳ حدیث ۱۷۲۹۸)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالیٰ عَلٰی محمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! نیکی کی دعوت ایک ایسا عظیم الشّان کام ہے کہ جس کے لیے **اللہ** تبارک وتعالیٰ مختلف ادوار میں مختلف انبیاء کرام ورُسلِ عظام

عَلَیْہِم الصّلوۃوَالسَّلا م **کومبعوث فرما تا رہا۔حتی کہ خاتَمُ النَّبِیّین، صاحِبِ قراٰنِ مُبین محبوبِ ربُّ العٰلَمِین ،جنابِ صادِق وامین** صَلَّی اللّٰہ تَعالٰی عَلَیہ وَالہٖ وَسَلَّم **کو مبعوث فرمایااورآپ پرسلسلہ نبوت ختم فرمادیا۔آپ** صَلَّی اللّٰہ تَعالٰی عَلَیہ وَالہٖ وَسَلَّم **کے بعد یہ ذمہ داری آپ** صَلَّی اللّٰہ تعالٰی عَلَیہ وَالہٖ وَسَلَّم **کی اُمت بالخصوص علماءِکرام کے حوالے کردی گئی۔جیسا کہ صدرُالْاَفاضِل حضرت علاّمہ مولاناسیّدمحمدنعیم الدّین مُرادآبادی** عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہ الھادِی **خَزائِنُ العِرفان میں فرماتے ہیں ''حضرت موسیٰ** عَلَیہ السّلام **کے زمانہ سے حضرت عیسیٰ** عـلَیـہ السّلام **تک متواتر انبیاءآتے رہےان کی تعداد چار ہزار بیان کی گئی ہے یہ سب حضرات شریعتِ موسوی کے محافظ اوراس کے احکام جاری کرنے والے تھے چونکہ خاتم الانبیاء کے بعدنبوت کسی کونہیں مل سکتی اس لئے شریعت محمدیہ کی حفاظت واشاعت کی خدمت ربانی علماء اورمجدّ دینِ ملت کوعطاہوئی''۔**

(خَزائِنُ العِرفان پارہ 1 سورۃ البقرہ آیت 87صفحہ24)

نیکی کی دعوت دینے والوں کی کامیابی کی ضمانت توخودقراٰن نے دی ہے جیسا کہ پارہ4 سورۂاٰلِ عمران آیت ۱۰۴ میں ارشادہوتاہے:

وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ.

ترجمۂ کنزالایمان: اور تم میں ایک گروہ ایسا ہونا چاہیے کہ بھلائی کی طرف بلائیں اور اچھی بات کا حکم دیں اور بُری سے منع کریں اور یہی لوگ مُراد کو پہنچے۔

مُفَسِّرِ شہیر حکیمُ الْاُمَّت حضرتِ مفتی احمد یار خان عَلَیہ رحمۃُ الرَّحمٰن **مذکورہ** آیت کے تحت **''نور العرفان''** میں تحریر فرماتے ہیں: اس سے **معلوم ہوا کہ تبلیغِ** دین کرنے والا عالم بہت کامیاب ہے۔

(نورالعرفان صفحہ ۹۹ مطبوعہ پیر بھائی کمپنی مرکزالاولیاء لاھور)

حضرتِ مالک بن انس رَضِیَ اللّٰہ تَعالٰی عَنْہُ **نے ارشاد فرمایا: مجھے یہ خبر پہنچی** ہے کہ قیامت کے دن **علماء** رَحِمَہُمُ اللّٰہ تعالٰی سے **انبیاء** عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کی طرح تبلیغِ دین کے بارے میں پوچھا جائے گا۔

(حلیۃالاولیاء حدیث ۸۸۶۹ ج ۶ ص ۳۴۸ دارالکتب العلمیہ بیروت)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اگر ہم تاریخِ اسلام کی ورق گردانی کریں تو ہم پر یہ بات روزِ روشن کی طرح عیاں ہو جاتی ہے کہ ہمارے علماءِ کرام کَثَّرَھُمُ اللّٰہُ تَعَالٰی نے ہر دور میں احیاءِ سنّت و نیکی کی دعوت کے اس فریضہ کو خوب سرانجام دیا۔

ماضی کے اوراق پر اگر ہم نظر کریں تو ہر دور میں علماءِ اسلام چاند ستاروں کی مانند چمکتے نظر آتے ہیں۔ کہیں امام اعظم عَلَیْہِ رَحْمۃ اللّٰہ الاکرم علمِ دین کی رعنائیاں بکھیرتے ہیں تو کہیں غوثِ پاک عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الرزّاق نورِ علم سے قلوب کو منوّر کرتے ہیں۔ کہیں امامِ غزالی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الوَالِی تلقینِ اُمتِ مسلمہ میں مصروف ہیں تو کہیں امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن لوگوں کے دلوں میں عشقِ مصطفٰی کی شمعیں جلاتے ہیں۔ الغرض ان مقدس ہستیوں نے تقریر، تصنیف، تحریر، تدریس، نیکی کی دعوت وغیرہ کے ذریعے اپنی اپنی ذمہ داری کو خوب نبھایا۔ آج بھی علماءِ کرام کَثَّرَھُمُ اللّٰہ تَعَالٰی نیکی کی دعوت کے اس فریضہ کو بخوبی سرانجام دے رہے ہیں۔ انہی علماء میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ بھی ہیں۔ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ نے تحریر و تقریر کے ذریعے نیکی کی دعوت کو خوب عام کیا جس کے نتیجے میں لاکھوں لوگ جرم و عصیاں کی دنیا کو چھوڑ کر قرآن و سنّت کی تعلیمات کے پابند بن گئے۔ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ نے جہاں بیانات کے ذریعے نیکی کی دعوت کو عام کیا وہیں آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ نے تحریر کے ذریعے بھی نیکی کی دعوت کے ڈنکے بجائے یوں تو آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کی تالیفات و تصنیفات کافی ہیں۔ لیکن ان میں "فیضانِ سنّت" کو ایک امتیازی حیثیت حاصل ہے۔ اسی کتاب سے دنیا بھر کی

بے شمار مساجد، گھروں، بازاروں اور دیگر مقامات میں روزانہ بے شمار اسلامی بھائی درس دے کر نیکی کی دعوت کے پیغام کو عام کرتے ہیں۔ اس کا مطالعہ کر کے علمِ دین سیکھنے اور اس کی بَرَکتیں لوٹنے والوں کی تعداد تو بہت زیادہ ہے۔ ملک و بیرونِ ملک سے بے شمار اسلامی بھائی وقتاً فوقتاً **''فیضانِ سنّت''** کا مطالعہ کرنے کی بَرَکت سے اپنے دل میں برپا ہونے والے مَدَنی انقلاب کی مدنی بہاریں تحریری صورت میں بھیجتے رہتے ہیں۔ دعوتِ اسلامی کی مجلس **اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ** فیضانِ سنّت کی ان مَدَنی بہاروں کی پہلی قسط **''آنکھوں کا تارا''** کے نام سے پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہی ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں **''اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش''** کرنے کے لئے مدنی انعامات پر عمل اور مدنی قافلوں کا مسافر بنتے رہنے کی توفیق عطا فرمائے اور **دعوتِ اسلامی** کی تمام مجالس بشمول مجلس **اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ** کو دن پچیسویں رات چھبیسویں ترقی عطا فرمائے۔

آمین بجاہ النبی الامین صَلَّی اللہ تَعالٰی عَلَیہ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

شعبہ امیرِ اَہلسنّت — **مجلسِ اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ** ﴿دعوتِ اسلامی﴾

۱۰ جُمادَی الاولیٰ ۱۴۳۱ھ، 25 اپریل 2010ء

﴿1﴾ سعادتوں کی معراج

پاکپتن (پنجاب، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے: میری بدقسمتی کہ بچپن ہی سے مجھے بری صحبت میسر آئی، **بدمذہبوں کے ساتھ نہ صرف میرے تعلقات اُستوار تھے** بلکہ میری پوزیشن نہایت ہی مستحکم تھی۔ وہ یوں کہ انہی کے مدرسے سے حفظِ قراٰن کی تکمیل کے بعد ایک سال تک مدرس کی حیثیت سے قراٰنِ پاک کی تعلیم دیتا رہا نیز **بدمذہبوں کی ایک سیاسی تنظیم میں تحصیل سطح پر جنرل سیکرٹری کی حیثیت سے تنظیمی کام بھی کرتا رہا یہی وجہ تھی کہ اہلِ سنّت سے بغض وعداوت اور ان سے بلاوجہ لڑائی جھگڑا مول لیتا تھا۔** بدعقیدگی کے ساتھ ساتھ میں بداعمالی کا شکار بھی تھا فلمیں ڈرامے دیکھنے اور گانے باجے سننے میں کوئی ننگ و عار (شرم وغیرت) محسوس نہ کرتا تھا۔ بدعقیدگی کی آلودگیوں سے پاکیزگی کا ذریعہ کچھ یوں میسر آیا کہ ایک مرتبہ حسنِ اتفاق سے مجھے شیخِ طریقت، **امیرِ اہلسنّت**، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری دَامَت بَرَکاتُہم العالیہ کی تالیف **''فیضانِ سنّت''** پڑھنے کا موقع ملا جب میں نے اسکا مطالعہ کیا تو **اَلحَمدُلِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ **ایک ولیٔ کامل کے پُر تاثیر** اور

محبت بھرے الفاظ میرے دل میں تاثیر کا تیر بن کر پیوست ہوتے چلے گئے اور **عشق مصطفیٰ کی شمع سے میرے دل کا ہر تاریک گوشہ منوّر ہو گیا** مجھ پر مذہبِ اہلِ سنّت کی حقانیت واضح ہوگئی میں بدمذہبوں کی صحبت چھوڑ کر توبہ کر کے دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے مشکبار مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوگیا۔ میں امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُم العَالِیَہ کے ذریعے سلسلۂ عالیہ قادریہ رضویہ عطاریہ میں بیعت بھی ہو گیا۔ **اَلْحَمْدُلِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ اس وابستگی کے بعد میرے نصیب کو چار چاند لگ گئے، ایک رات میں سویا تو میرے خواب میں **سرورِ کائنات، صاحبِ معجزات** صَلَّی اللّٰہ تعالیٰ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم **تشریف لائے، میں نے حضور خیرُ الاَ نام** صَلَّی اللّٰہ تعالیٰ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم **کے دیدار کے جام بھر بھر کے پیئے اور اپنی آنکھوں کی پیاس بجھائی۔** میری سعادت کی معراج کہ میں نے آپ صَلَّی اللّٰہ تعالیٰ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی دست بوسی کا شرف بھی پایا۔ **اب میرے گھر کے تمام افراد امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرکَاتُہم العَالِیَہ **کے مرید ہو چکے ہیں۔**

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!　　صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿2﴾ آنکھوں کا تارا

ضیاء کوٹ (سیالکوٹ، پنجاب) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے: بچپن ہی سے میں والدین اور اہلِ خانہ کی آنکھوں کا تارا اور ان کا انتہائی لاڈلا اور پیارا تھا۔ **ان کے بے جا لاڈ پیار کا نتیجہ یہ نکلا کہ اس قدر خودسر ہوگیا کہ ہر چھوٹے بڑے سے بداخلاقی کرتا**، یوں میں دن بہ دن بگڑتا گیا۔ پڑھائی سے میری دلچسپی ختم ہوگئی اور میں **لَایَعْنِی** (فضول) **کاموں میں مشغول ہوگیا۔ فلموں ڈراموں میں حیا سوز عشقیہ وفسقیہ مناظر نے میرے کردار اور اخلاقیات کو متأثر کردیا تھا۔** بلند آواز میں میوزک سنتا اور وہ موسیقی جو درحقیقت جسم وجاں کے لئے زہرِ قاتل اور باعثِ عذابِ آخرت ہے **مَعَاذَ اللّٰہ** اسے روح کی غذا سمجھتا تھا، علاوہ ازیں صحبتِ بد نے آتشِ عصیاں (گناہوں کی آگ) پر تیل چھڑکنے کا کام کیا گھر والوں نے لاکھ سمجھایا مگر مجھ پر ان کی کوئی پند ونصیحت کارگر نہ ہوئی اور میں جوں کا توں افعالِ شنیعہ وقبیحہ (بُرے کاموں) کا ارتکاب کرتا رہا۔ جب بھی کوئی نئی فلم آتی اسے دیکھنے سنیما گھر پہنچ جاتا اور حیا سوز مناظر دیکھ کر اپنی آنکھوں کو جہنم کی آگ سے پُر کرنے کا سامان کرتا۔ مختصر یہ کہ میں سرتاپا گناہوں کے سمندر میں مستغرق تھا مگر

اللہ عَزَّوَجَلَّ کے کرم سے میری قسمت نے یاوری کی اور مجھے دعوتِ اسلامی کا پاکیزہ ماحول میسر آ گیا۔ ہوا کچھ یوں کہ ایک روز میرے بڑے بھائی جان ایک کتاب بنام **''فیضانِ سنّت''** لے کر گھر لوٹے، ٹائٹل پیج کی کشش ہی کچھ ایسی تھی کہ میری توجہ اس کی جانب مبذول ہو گئی چنانچہ میں نے کتاب اٹھا کر پڑھنا شروع کر دی، جیسے جیسے میں پڑھتا گیا مرضِ عصیاں (گناہوں کی بیماری) کا مداوا ہوتا گیا، ایک ولیٔ کامل کی تحریر نے میرے اندر انقلاب برپا کر دیا مجھے اپنے اخلاق وکردار کو نکھارنے کا ذہن ملا۔ بالآخر میں نے اپنی گناہوں بھری زندگی سے توبہ کی اور خود کو مَدَنی ماحول میں ڈھال لیا۔ **اَلْحَمْدُلِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ اب ہمارا پورا خاندان دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہے اور تادمِ تحریر میں علاقہ مشاورت کے خادم (نگران) کی حیثیت سے دعوتِ اسلامی کے مَدَنی کاموں کی دھومیں مچانے میں مصروفِ عمل ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿3﴾ دل کا میل دور ہو گیا

کرناٹک (ہند) کے مقیم اسلامی بھائی کے تحریری بیان کا لُبِّ لُباب پیش

خدمت ہے: یہ ان دنوں کی بات ہے کہ جب ہم دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے **''تربیتی کورس''** میں سنّتوں کی تربیت حاصل کر رہے تھے **''علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت''** کے سلسلے میں ایک مسجد جانا ہوا، سنّتوں بھرے بیان کے بعد انفرادی کوشش کا سلسلہ شروع ہوا تو میری ملاقات ایک ایسے نوجوان سے ہوئی جو عقائدِ اہلِ سنّت کی حقانیت کے متعلق تردد کا شکار تھا۔ اس نوجوان نے ہمیں اپنے گھر چلنے کی دعوت پیش کی تو ہم اس کی دعوت پر لَبَّیْک کہتے ہوئے اس کے گھر پہنچے وہاں یہ دیکھ کر بڑا صدمہ ہوا کہ اس کے پاس بدمذہبوں کی بھی کئی کتابیں تھیں میرے دل میں اس کے لئے کُڑھن پیدا ہوئی، اللہ عَزَّوَجَلَّ پر توکل کرتے ہوئے میں نے دل میں یہ نیت کی کہ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اپنے اس اسلامی بھائی کو بدمذہبوں کے چنگل سے آزاد کراؤں گا چنانچہ میں نے اس سے پوچھا کیا آپ کے پاس فیضانِ سنّت ہے؟ تو انہوں نے نفی میں جواب دیا۔ اس پر میں نے **''فیضانِ سنّت''** کا اجمالی تعارف پیش کیا کہ یہ ایک ولیِ کامل کی تالیف ہے جو کہ دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے ''مکتبۃ المدینہ'' سے ہدیۃً حاصل کی جا سکتی ہے لہٰذا آپ ضرور اس کا مطالعہ فرمائیں، اس کے حامی بھرنے پر میں نے اسے چند رسائلِ عطاریہ تحفے میں

دیئے اور پھر ہم اس کے گھر سے رخصت ہو گئے۔ کافی عرصہ بعد حسنِ اتفاق سے اس نوجوان سے ملاقات ہوئی تو حسبِ سابق وہ پھر مجھے اپنے گھر لے گیا، اب کی بار میں نے اس کے کمرے میں **''فیضانِ سنّت''** رکھی دیکھی اس نے بتایا کہ آپ کے ترغیب دلانے پر میں نے یہ کتاب خریدی ہے اور **اَلْحَمْدُلِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ اس کا مطالعہ کرنے کی سعادت بھی حاصل کر رہا ہوں، یہ سن کر میرا دل باغ باغ ہو گیا۔ **''فیضانِ سنّت''** **کے مطالعہ کی بَرَکت سے عقائدِ اہلِ سنّت کے متعلق اس کے دل میں جو میل تھا نہ صرف وہ دور ہو گیا** بلکہ اس کے دل میں شیخِ طریقت، **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُم العالیہ کی عقیدت ایسی گھر کر گئی کہ وہ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُم العالیہ کا مرید ہو کر نماز روزہ کا پابند بن گیا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿4﴾ میری تشنگی دور ہو گئی

صادق آباد (پنجاب، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے: بچپن ہی سے مجھے یہ شوق تھا کہ میں اپنے پیارے نبی، مکی مدنی صَلَّی اللّٰہ تعالٰی عَلَیہ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی ڈھیروں سنّتیں سیکھوں۔ اس مقدس شوق کی تکمیل کے لیے

میں کسی ایسی کتاب کی تلاش میں تھا جس سے میری تشنگی دور ہو سکے۔ایک مرتبہ ایک مُعَمَّر (بڑی عمر والے)اسلامی بھائی نے میرے سامنے حسین پیرائے میں **''فیضانِ سنّت''** نامی کتاب کا ذکر کیا جس سے مجھے اس کے مطالعے کا اشتیاق ہوا تلاشِ بسیار کے بعد بالآخر مجھے یہ کتاب دستیاب ہو ہی گئی، جب اس کا مطالعہ کیا تو یہ جان کر میری خوشی و مسرت کی انتہا نہ رہی کہ اس کتاب میں خوفِ خدا،عشقِ مصطفٰی کے ساتھ ساتھ ڈھیروں سنّتوں کا ذخیرہ موجود تھا میں وقتاً فو قتاً اس کا مطالعہ کرتا رہا اور جو کچھ اس سے سیکھتا اس پر نہ صرف خود عمل کرتا بلکہ دوسروں کو بھی سکھا کر انھیں شاہراہِ سنّت پر گامزن کرنے کے لئے کوشاں رہتا۔کچھ عرصہ بعد میرا باب المدینہ (کراچی) جانا ہوا تو سوچا کیوں نہ اس عظیم ہستی کی زیارت کی جائے جس نے یہ مایہ ناز کتاب لکھی ہے لہٰذا دعوتِ اسلامی کے عالمی مَدَنی مرکز **فیضان مدینہ** پہنچ کر شیخِ طریقت،**امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہم العالیہ کے دیدار سے فیض یاب ہوا اور آپ کی زیارت کی بَرَکت سے سر پر سبز سبز عمامہ شریف کا تاج بھی سجا لیا۔ایک رات سو یا تو خواب میں کیا دیکھتا ہوں کہ والد مرحوم ایک نہر کے کنارے ٹہل رہے تھے مجھے دیکھ کر یوں گویا ہوئے **''بیٹا مجھے تیرا کام بہت پسند ہے''** اس مبارک خواب

کی بدولت مجھے اس مَدَنی ماحول میں مزید استقامت ملی اور عمل کا جذبہ پیدا ہوگیا تادمِ تحریر میں ذیلی مشاورت کے خادم (نگران) کی حیثیت سے مَدَنی کاموں میں مصروف ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿5﴾ اسلامی زندگی کی راہنما تحریر

بابُ المدینہ (کراچی) کے مقیم ایک اسلامی بھائی نے ایک مَدَنی بہار بیان کی جس کا خلاصہ پیشِ خدمت ہے: سن ۱۴۱۰ھ **بمطابق** 1990ء کی بات ہے کہ میں مرکزالاولیاء (لاہور) میں ملازمت کرتا تھا۔ ایک روز وہاں کام کے سلسلے میں ایک نئے اسلامی بھائی آئے جو دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ تھے۔ ایک بار میں نے ان سے کہا کہ کسی ایسی کتاب کی طرف میری رہنمائی فرمائیں جسے پڑھ کر اسلامی طرز پر زندگی گزاری جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ آپ دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ **''فیضانِ سنّت''** خرید فرمالیجئے، بہت اچھی کتاب ہے۔ زندگی کا پہیہ اسی تیز رفتاری سے گھومتا رہا گردشِ لیل و نہار سے بے خبر میں

معمول کے مطابق زندگی گزارتا رہا اور دنیاوی مصروفیت کی وجہ سے وہ کتاب نہ خرید سکا، کچھ عرصہ بعد خدا کا کرنا ایسا ہوا کہ میں مستقل طور پر باب المدینہ (کراچی) شفٹ ہوگیا۔ایک روز نمازِ مغرب کی ادائیگی کے لئے ایک مسجد میں گیا تو نماز ادا کرنے کے بعد میں نے دیکھا کہ سفید لباس زیبِ تن کئے سر پر سبز عمامہ شریف کا تاج سجائے ایک اسلامی بھائی درس دے رہے تھے اور کئی اسلامی بھائی ان کے اردگرد نہایت منظّم انداز میں بیٹھے انتہائی یکسوئی کے ساتھ درس سُننے میں مصروف تھے۔ میں بہت متأثر ہوا اور ادب سے سر جھکائے میں بھی اس درس میں بیٹھ گیا۔ جب میری نظر اس کتاب پر پڑی جس سے وہ اسلامی بھائی درس دے رہے تھے تو اس پر **''فیضانِ سنّت''** لکھا تھا جسے دیکھ کر میرا ذہن ماضی کے دھندلکوں میں کھو گیا اور میرے ذہن کے نہاں خانوں میں یہ بات عیاں ہوگئی کہ مرکز الاولیاء (لاہور) میں جس اسلامی بھائی سے میری ملاقات ہوئی تھی انھوں نے مجھے اسی کتاب کو خریدنے کا مشورہ دیا تھا۔درس کے بعد میں نے اسلامی بھائیوں سے ملاقات کی اور ان سے فیضانِ سنّت مطالعہ کرنے کے لئے لے لی۔اس خوبصورت تحریر کے ہر ایک پیرائے سے واقعتاً سنّتوں کا فیضان جھلک رہا تھا، اندازِ تحریر نہایت سادہ اور عام فہم کہ پڑھنے

والا بحرِ الفاظ میں غوطہ زن ہو کر معانی کے بھنور میں پھنسے بغیر نہایت آسانی سے مقصود کے موتیوں تک رسائی پا سکتا ہے۔ اس کتاب میں پیارے آقا صَلَّی اللّٰہ تَعالٰی عَلَیہ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّم کی سنّتوں پر عمل کرنے کی اور احکامِ الٰہیہ کی بجا آوری کی ترغیب اس قدر پیارے انداز میں دی گئی تھی کہ سُبحَانَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ۔ ان سب چیزوں نے میرے ذہن پر انتہائی گہرے نقوش مرتب کئے، رفتہ رفتہ میں دعوتِ اسلامی کے پاکیزہ ماحول سے وابستہ ہو گیا اور نیکیوں کے لئے کمربستہ ہو گیا۔ نیز میرے ساتھ ساتھ میرے تین بھائی بھی اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو چکے ہیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿6﴾ مرجھائی کلیاں کھل اُٹھیں

ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے: دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستگی سے قبل میں معاشرے کا ایک بگڑا ہوا فرد تھا۔ صحبتِ بد کی بدولت گناہوں کی بہتات (کثرت) دن بہ دن دل کو سیاہ سے سیاہ تر کرتی جا رہی تھی ڈائجسٹ اور ناول پڑھنے کا شوق تو اس حد تک تھا کہ کبھی کبھی رات بھر ڈائجسٹ پڑھتا رہتا تھا،

فلمیں ڈرامے دیکھنے اور گانے باجے سننے کی ایسی لَت پڑی ہوئی تھی کہ ان کے بغیر نیند ہی نہ آتی تھی نیز انٹرنیٹ پر حیاسوز مناظر دیکھ دیکھ کر اپنی پھول سی جوانی کوخزاں کے تُند و تیز تھپیڑوں کے سپرد کرنے میں مصروف تھا۔ میری ان حرکتوں اور بداعمالیوں کی وجہ سے کیا اہلِ خانہ اور کیا رشتہ دار سبھی مجھ سے بیزار تھے۔ میری بگڑی زندگی کچھ اس طرح سنوری کہ ایک رات میں اپنی خالہ کے گھر وقت گزاری کیلئے کسی ناول کی تلاش میں تھا کہ اچانک میری نظر ایک ضخیم کتاب پر پڑی جس پر **"فیضانِ سنّت"** لکھا ہوا تھا میں نے اس کتاب کو اٹھا کر پڑھنا شروع کر دیا۔ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہ تعالیٰ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سنّتیں، بزرگانِ دین رَحِمَھُمُ اللّٰہُ الْمُبِیْن کے واقعات اور دیگر اہم و دلچسپ معلومات کے سبب مجھے یہ کتاب بہت بھلی لگی لہٰذا میں خالہ سے اجازت لے کر وہ کتاب گھر لے آیا اور اسکو وقتاً فوقتاً پڑھنے لگا جس کی بَرَکت سے میرے دل کی مرجھائی کلیاں کھل اُٹھیں اور مجھ میں مثبت تبدیلیاں رونما ہوتی گئیں۔ تمام گناہوں سے توبہ کرکے صوم وصلوٰۃ اور ذکر و درود کا پابند ہو گیا، سنّتوں بھری اس کتاب نے میری زندگی کو بھی سنّتوں کے سانچے میں ڈھال دیا اور مجھے صلوٰۃ و سنّت کی راہ پر گامزن کر دیا تھا۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ اس وقت میں

علاقائی سطح پر خادم (نگران) کی حیثیت دعوتِ اسلامی کے مَدَنی کاموں کی دھومیں مچانے میں مصروف ہوں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿7﴾ گانے سننے سے توبہ

خان پور (پنجاب، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے: **اَلْحَمْدُلِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ میں نے ایک مذہبی گھرانے میں آنکھ کھولی، والدِ محترم نمازی ہونے کے ساتھ ساتھ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ تھے اور دعوتِ اسلامی کے مختلف اجتماعات میں بھی شرکت کیا کرتے تھے والد صاحب کی شفقتوں کی وجہ سے ہمیں بھی نماز کی ادائیگی کی سعادت حاصل ہو جاتی تھی مگر میری بدقسمتی کہ میں ان سے چھپ کر فلمیں دیکھتا اور گانے سنتا تھا۔ایک روز میں نے گھر میں والد صاحب کو شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار قادری** دَامَت بَرَکَاتُہم العالیہ کی مایہ ناز تالیف **''فیضانِ سنّت''** کا مطالعہ کرتے پایا۔ان کے مطالعہ کرنے کے بعد میں نے فیضانِ سنّت کو پڑھنا شروع کیا تو مجھے اس بات کا اندازہ ہوا کہ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہم العالیہ پیارے آقا

صَلَّی اللّٰہ تعالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسلَّم سے کس قدر محبت کرتے ہیں۔ مزید مطالعہ کیا تو میری نظر سے ایسی روایات بھی گزریں کہ جن میں بدنگاہی کے ہولناک اور دردناک عذابات کا تذکرہ تھا ان روایات کو پڑھ کر میرا انگ انگ خوفِ خدا سے کانپنے لگا اور اسی دن میں نے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں گڑگڑا کر **فلمیں دیکھنے اور گانے سننے سے سچی توبہ کرلی** اور اب اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں بھی دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوگیا ہوں اور دعوتِ اسلامی کے سنّتوں بھرے اجتماعات میں شرکت کو اپنا معمول بنا چکا ہوں۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿8﴾ سوزِ عشقِ مصطفٰی

برنالہ (آزاد کشمیر) کے مقیم ایک اسلامی بھائی کے تحریری بیان کا لُبِّ لُباب ہے: تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے پاکیزہ مَدَنی ماحول سے وابستگی سے قبل بدقسمتی سے میرا رجحان بدمذہبوں کی طرف تھا کہ جنہوں نے میرے عقائدِ صحیحہ میں رخنہ اندازیاں کر کے مجھے راہِ راست سے بھٹکا دیا تھا،

عقائد کی ان گم گشتہ راہوں میں مجھے نشانِ منزل کچھ یوں میسر آیا کہ ایک مرتبہ مجھے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کا اتفاق ہوا تو اس ماحول میں مجھے بہت لطف و سرور ملا اجتماع میں ایک مبلغِ دعوتِ اسلامی نے دورانِ بیان **''فیضانِ سنّت''** نامی کتاب کے حوالے سے ''جونا گڑھ'' کے ایک عاشقِ رسول کا واقعہ سنایا، عشق ومحبت کی وہ داستاں میرے جسم وجاں میں تازگی لے آئی کیونکہ لکھنے والے نے وہ واقعہ اس قدر والہانہ انداز میں لکھا تھا کہ تحریر کے موتیوں ہی سے ان کے دل میں چھپے گوہرِ عشق کی عکاسی ہوتی تھی اور ان الفاظ کی تاثیر تھی کہ زندگی میں پہلی بار میں نے اپنے اندر آتشِ عشقِ مصطفٰے کی تپش محسوس کی تھی میں نے اس کتاب کے بارے میں معلومات حاصل کیں تو پتا چلا کہ وہ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری دَامَت بَرَکَاتُہم العالیہ کی مایہ ناز و مشہورِ زمانہ تالیف ہے، میرے دل میں ان کی غائبانہ عقیدت پیدا ہوگئی اور میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں آنے جانے لگا اور یوں میرے دل میں بدمذہبوں سے نفرت اور عاشقانِ مصطفٰے سے محبت دن بہ دن زور پکڑتی گئی اور اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی

ماحول سے وابستہ ہوگیا، میری خوابیدہ قسمت جاگ اٹھی اور مجھے حصولِ علمِ دین کی توفیق نصیب ہوگئی۔ آج بفضلہٖ تعالیٰ درسِ نظامی کے طالبِ علم کی حیثیت سے علمِ دین کے موتی چننے میں مصروف ہوں اور تنظیمی طور پر ڈویژن سطح پر مجلس تعویذاتِ عطاریہ میں اپنی خدمات پیش کر کے دعوتِ اسلامی کے مَدَنی کاموں کی ترقی کے لئے کوشاں ہوں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿9﴾ تاریکی کے بادل چھٹ گئے

اسلام آباد (پنجاب، پاکستان) کے مقیم ایک اسلامی بھائی کے بیان کالُبِّ لُباب ہے: یہ ان دنوں کی بات ہے کہ جب میں ضیاء کوٹ (سیالکوٹ) میں ایک الیکٹرک ورکشاپ پر کام سیکھتا تھا۔ میرے ساتھ کام کرنے والوں میں سے دو افراد ایسے بھی تھے جن کا تعلق بدمذہبوں سے تھا۔ میں رفتہ رفتہ ان کے دامِ فریب میں پھنستا چلا گیا اور ایک وقت وہ آیا کہ جب میرے درست عقائد کی عمارت بالکل مسمار ہوگئی۔ خدا کا کرنا ایسا ہوا کہ ایک رات سویا ہوا تھا کہ قسمت انگڑائی لے کر جاگ اٹھی، سر کی آنکھیں تو کیا بند ہوئیں دل کی آنکھیں کھل گئیں، کیا دیکھتا ہوں کہ میرے

سامنے میٹھے میٹھے آقا، مدینے والے مصطفٰی صَلَّی اللّٰہ تعالیٰ عَلَیْہِ والہٖ وَسَلَّم جلوہ فرما ہیں میں نے شربتِ دیدار سے اپنی آنکھوں کی پیاس بجھائی کچھ دیر بعد آپ صَلَّی اللّٰہ تعالیٰ عَلَیْہِ والہٖ وَسَلَّم تشریف لے گئے، اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس زیارت کی بَرَکت سے دل کا زنگ دور ہو گیا آنے والے رمضان المبارک میں مجھے سنّتِ اعتکاف کی سعادت حاصل ہوئی تو دورانِ اعتکاف امام صاحب نے ایک کتاب بنام **''فیضانِ سنّت''** کا تعارف پیش کرتے ہوئے تمام مُعْتَکِفِیْن کو اس کے پڑھنے کی ترغیب دلائی تو میرے اندر بھی جذبہ بیدار ہوا اور میں نے اس کتاب کا مطالعہ شروع کر دیا۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس کی برکت سے میرے دل میں عشقِ رسول کا چراغ روشن ہو گیا اور ساتھ ہی ساتھ آقائے دوجہان، سرورِ ذیشان صَلَّی اللّٰہ تعالیٰ عَلَیْہِ والہٖ وَسَلَّم کی ڈھیروں سنّتیں اور دینی معلومات بھی حاصل ہوئیں۔ میں دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو گیا اور آہستہ آہستہ میں نے اپنے آپ کو سنّتوں کے سانچے میں ڈھال لیا۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر علاقائی مشاورت کے خادم (نگران) کی حیثیت سے مدنی کاموں میں مصروف ہوں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿10﴾ بے قراریوں کو قرار آگیا

اٹک (پنجاب، پاکستان) کے مقیم ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے: کہ برے ماحول اور بری صحبت کی وجہ سے میں مختلف قسم کی برائیوں کا عادی ہو چکا تھا اور کثرتِ عصیاں کی وجہ سے میرا دل سیاہ ہوتا جارہا تھا۔ برائیاں اس قدر بڑھ چکی تھیں کہ اپنے آپ سے نفرت ہونے لگی تھی بسا اوقات تو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں دعا کرتا کہ یاالٰہی عَزَّوَجَلَّ مجھے نیک ماحول عطا فرما **آخر کار ایک روز میری مراد بر آئی**، **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کا کرنا کچھ ایسا ہوا کہ میری ملاقات دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے منسلک ایک اسلامی بھائی سے ہوئی تو میں نے ان کے سامنے کسی اسلامی کتاب کے پڑھنے کا شوق ظاہر کیا تو انھوں نے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری دَامَت بَرَکَاتُہُم العالیہ کی تالیف بنام **''فیضانِ سنّت''** پڑھنے کے لئے دی، اس قدر دلچسپ اور معلوماتی کتاب میں نے اپنی زندگی میں کبھی نہ پڑھی تھی میں نے صرف اور صرف 21 دن کے اندر اس کتاب کا اوّل تا آخر مطالعہ کرلیا اس کی پُر اثر تحریر نے میرے دل کی دنیا بدل ڈالی، میں نے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کو اپنا معمول بنا

لیا اور پھر آہستہ آہستہ گناہوں سے چھٹکارا نصیب ہونے لگا بالآخر میں دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہوگیا۔ چہرے پر پیارے آقا صَلَّی اللّٰہ تعالیٰ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی محبت کی نشانی داڑھی مبارکہ اور سر پر سبز سبز عمامہ شریف کا تاج سج گیا اور مجھے نیکی کی دعوت کی دھوم مچانے اور سنّتیں عام کرنے کی عظیم سعادت حاصل ہوگئی۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اب میں اپنے دل میں سکون کی دولت پاتا ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمَّد

﴿11﴾ آنکھیں اشک برساتی رہیں

مظفر گڑھ (پنجاب، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کے تحریری بیان کا خلاصہ ہے: میں انتہائی بداخلاق و بدکردار تھا، ترکِ نماز کا عادی ہونے کے ساتھ ساتھ مختلف گناہوں کے امراض میں گرفتار تھا۔ مزید براں بدعقیدگی کا خوف بھی دامن گیر تھا کیونکہ ہمارے علاقے میں بدمذہب بدعقیدگی پھیلانے کے لیے آیا کرتے اور مسلمانوں کے ایمان چھیننے کے درپے ہوتے، میری خوش نصیبی کہ ایک عزیز نے مجھے ایک کتاب بنام **''فیضانِ سنّت''** دی اور اسکو پڑھنے کی تاکید بھی

کی۔ جب میں نے اس کتاب کا مطالعہ کیا تو یقین کیجئے کہ **عشق ومحبت سے معمور اور پند ونصیحت سے بھرپور اس تحریر کو پڑھ کر اشکِ ندامت کا سیلاب پلکوں کا بند توڑتا ہوا آنکھوں سے جاری ہوگیا** اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری دَامَت بَرَکَاتُہم العالیہ کی محبت وعقیدت میرے دل میں گھر کرتی گئی۔ اس کتاب سے معلوم ہو رہا تھا کہ امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکَاتُہم العالیہ کو مدینے کے تاجدار، دو عالم کے مالک ومختار، ہم غریبوں کے غم گُسار، شفیعِ روزِ شمار، باذنِ پروردگار غیبوں پر خبردار صَلَّی اللّٰہ تعالیٰ عَلَیْہِ والہٖ وَسَلَّم سے اِس قدر والہانہ پیار ہے کہ اس کتاب میں جہاں بھی مدنی آقا صَلَّی اللّٰہ تعالیٰ عَلَیْہِ والہٖ وَسَلَّم کا ذکر خیر آیا نہایت ادب سے ذکر فرمایا میں ان سے بے حد متأثر ہوا اور ان کی زیارت کا شوق مجھے باب المدینہ (کراچی) کھینچ لایا، وہاں پہنچ کر ایک اسلامی بھائی کے ہمراہ میں عالمی مدنی مرکز فیضان مدینہ آیا اور امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہم العالیہ کی زیارت کے ساتھ ساتھ ملاقات ودست بوسی کا شرف بھی پایا اور آپ کے ذریعے سلسلۂ عالیہ قادریہ رضویہ عطاریہ میں داخل ہوگیا۔ **اَلْحَمْدُلِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہم العالیہ ایک سچے عاشقِ رسول ہی نہیں بلکہ ولیٔ کامل بھی ہیں

کیونکہ یہ ایک ولیِ کامل ہی کی تو نظرِ ولایت کا نتیجہ ہے کہ میرے جیسا گناہگار گناہوں سے بیزار ہو کر آج صوم وصلوٰۃ کا پابند بن چکا ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿12﴾ والدین کا اطاعت گزار بن گیا

بریلی شریف (ہند) کے علاقے شیش گڑھ میں مقیم ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ پیشِ خدمت ہے: میں گناہوں کی تاریک وادیوں میں بھٹک رہا تھا، نیکیوں سے کوسوں دور، گناہوں سے بھرپور زندگی گزار رہا تھا۔ **نمازوں میں سستی کرنے، داڑھی منڈوانے اور نت نئے فیشن اپنانے کے ساتھ ساتھ بہن بھائیوں کو بلاوجہ ڈانٹ ڈپٹ اور والدین سے تلخ کلامی بھی میرے معمولات کا حصہ بن چکے تھے۔** علاوہ ازیں فلمیں ڈرامے دیکھنے کا بھی شوقین تھا، میری خزاں رسیدہ زندگی میں بہار یوں آئی کہ خوش قسمتی سے مجھے امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکاتُہم العالیہ کی مایہ ناز تالیف **''فیضانِ سنّت''** کا مطالعہ کرنے کا اتفاق ہوا۔ اس کتاب کی پُر تاثیر تحریر نے میرے اندر گویا ایک نئی روح پھونک دی میں اپنے سابقہ گناہوں پر اشکِ ندامت بہا کر ربّ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں بخشش و

مغفرت کا طالب ہوا اور آئندہ گناہ نہ کرنے کا عزم بالجزم کیا۔ تا دمِ تحریر اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ فیضانِ سنّت کی برکت سے نہ صرف نمازوں کی پابندی نصیب ہوگئی ہے بلکہ میں نے چہرے پر داڑھی شریف سجالی اور فلموں ڈراموں کی نحوست سے بھی نَجات مل گئی نیز بہن بھائیوں کے ساتھ شفقت کا برتاؤ کرنے والا اور والدین کا مطیع وفرمانبردار بن گیا ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿13﴾ بغض وعداوت کی آگ بُجھ گئی

سکھر (باب الاسلام، سندھ) کے مقیم ایک اسلامی کے تحریری بیان کا خلاصہ ہے: سبز سبز عمامے والوں کو دیکھ کر نہ جانے کیوں بُغض وحسد کی ایک آگ میرے سینے میں بھڑک اٹھتی اور میں ان کے قریب نہ جاتا۔ پھر ایک دن وہ آیا کہ میں خود اسی مَدَنی ماحول کا ہو کر رہ گیا، میری زندگی میں یہ تبدیلی اس طرح رونما ہوئی کہ ایک مرتبہ مجھے **''فیضانِ سنّت''** پڑھنے کا موقع ملا تو دورانِ مطالعہ اس کتاب کے ایک باب **''فیضانِ بِسمِ اللہ''** میں جب میں نے وہ حکایت پڑھی جس میں اس بات کا

ذکر تھا کہ ''**بِسْمِ اللّٰہ**'' کی برکت سے ایک لڑکی کی جان ضائع ہونے سے بچ گئی تو میں حیران رہ گیا کہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے نام میں اس قدر تاثیر ہے مزید اس کتاب کو جیسے جیسے پڑھتا گیا دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول کی محبت میرے دل میں پیدا ہوتی گئی اور نیکیوں کا ذہن بنتا گیا چنانچہ میں دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو گیا اسی مدنی ماحول کی برکت سے میں نے جامعۃُ المدینہ میں **درسِ نظامی** (عالم کورس) کیلئے داخلہ لے لیا۔ **اَلْحَمْدُلِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ درسِ نظامی **مکمل** کرنے کے بعد دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں میں مصروف ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿14﴾ گلشنِ حیات کو شاداب کر دیا

گلزارِ طیبہ (سرگودھا، پنجاب، پاکستان) کے مقیم ایک اسلامی بھائی کے تحریری بیان کا لُبِّ لُباب ہے: اس مَدَنی ماحول سے قبل میں بہت ہی بگڑے ہوئے کردار کا مالک تھا نیز قرآن وسنّت پر عمل پیرا ہونے سے یکسر محروم تھا زندگی انہی پُر پیچ اور تاریک راہوں میں بھٹکتے ہوئے گزر رہی تھی، بالآخر یہ بے راہ روی اور ظلمت و

تاریکی کافور ہوئی اور وہ اس طرح کہ مجھے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری رضوی دَامَت بَرَکاتُہم العالیہ کی مایہ ناز تالیف ''**فیضانِ سنّت**'' حاصل ہوگئی، میں وقتاً فوقتاً اس کا مطالعہ کرتا رہا اور یوں دن بدن میرے اخلاق میں نکھار آتا گیا اور نیکیاں کرنے کا جذبہ بھی دل میں بیدار ہوتا گیا بالآخر میں گناہوں بھری زندگی سے تائب ہوکر دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہوگیا اور آج مجھے یہ بتاتے ہوئے انتہائی خوشی ہو رہی ہے کہ **اَلْحَمْدُلِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر میں دعوتِ اسلامی کے شعبہ تعویذاتِ عطاریہ میں اپنی خدمات پیش کر رہا ہوں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴾15﴿ داڑھی نہیں کٹواؤں گا

سکھر (باب الاسلام، سندھ) کے ایک اسلامی بھائی اپنی زندگی کی ایک بہار بیان فرماتے ہیں جس کا خلاصہ پیشِ خدمت ہے: میں کفر کی تاریکیوں میں بھٹک رہا تھا، یہ شعبان المعظم ۱۴۱۸ھ بمطابق دسمبر 1997ء کی بات ہے کہ خدائے رحمٰن عَزَّوَجَلَّ کا احسانِ عظیم کہ اس نے مجھ گناہ گار کو دولتِ ایمانی سے سرفراز فرمایا کہ میں نے ایک عالم دین کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا۔ مگر دائرۂ اسلام میں داخل ہونے

کے بعد میں اس شش و پنج میں مبتلا ہوگیا کہ اسلام کا دعویدار ہر فرقہ اپنے آپ کو اہلِ حق گردانتا ہے تو آخر ان میں سے حق پر کون ہے؟ میری خوش نصیبی کہ مجھے دعوتِ اسلامی کا مدنی ماحول میسر آگیا، اس ماحول سے وابستگی کے بعد میں نے امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری رضوی دَامَت بَرَکاتُہم العالیہ کی شہرۂ آفاق تالیف **''فیضانِ سنّت''** **کا مطالعہ کیا تو بے ساختہ میرے دل میں اہلِ سنّت و جماعت کی محبت گھر کر گئی اور مجھ پر یہ واضح ہوگیا کہ اہلسنّت ہی اہلِ حق ہیں۔** اس کتاب کے پُر تاثیر الفاظ کی بَرَکت سے میں سنّتوں کا پابند ہوتا گیا۔ میں نے چہرے پر پیارے آقا صَلَّی اللّٰہ تعالیٰ عَلَیہ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی سنّت مبارکہ (داڑھی شریف) بھی سجالی اور عہد کیا کہ اب خواہ میری گردن کٹ جائے مگر میری داڑھی نہیں کٹے گی۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر میں دعوتِ اسلامی کے جامعۃ المدینہ فیضانِ مدینہ (سکھر) میں ناظم جدول کی حیثیت سے خدمات سرانجام دے رہا ہوں دعا ہے کہ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ مجھے اس ماحول میں استقامت عطا فرمائے۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

آپ بھی مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوجایئے

خربوزے کو دیکھ کرخربوزہ رنگ پکڑتا ہے ،تِل کوگلاب کے پھول میں رکھ دوتو اُس کی صُحبت میں رَہ کرگلابی ہوجاتا ہے۔اِسی طرح تبلیغِ قران وسنّت کی عالمگیرغیرسیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابَستہ ہوکرعاشِقانِ رسول کی صُحبت میں رہنے والا **اللہ** اوراس کے رسول عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم کی مہربانی سے بے وَقعت پتّھربھی **انمول ہیرا** بن جاتا،خوب جگمگاتا اورایسی شان سے پیکِ اَجَل کو **لَبَّیک** کہتا ہے کہ دیکھنے سننے والا اس پر رَشک کرتا اور جینے کے بجائے ایسی موت کی آرزو کرنے لگتا ہے۔آپ بھی تبلیغِ قران وسنّت کی عالمگیر غیرسیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوجایئے ۔اپنے شہرمیں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار **سنّتوں بھرے اِجتماع** میں شرکت اورراہِ خدا میں سفرکرنے والے عاشقانِ رسول کے **مَدَنی قافلوں** میں سفرکیجئے اورشیخِ طریقت **امیرِ اہلسنّت** دَامت بَرَکاتُہم العالیہ کے عطا کردہ **مَدَنی انعامات** پرعمل کیجئے،اِن شآء اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ کودونوں جہاں کی ڈھیروں بھلائیاں نصیب ہونگی۔

مقبول جہاں بھرمیں ہودعوتِ اسلامی

صدقہ تجھے اے ربِّ غفّار مدینے کا

غور سے پڑھ کر یہ فارم پُر کر کے تفصیل لکھ دیجئے

جو اسلامی بھائی **فَیضانِ سنّت** یا **امیرِ اَہلسنّت** دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کے دیگر **کُتُب و رسائل** سن یا پڑھ کر، بیان کی **کیسٹ** سن کر یا ہفتہ وار، صوبائی و بَین الاقوامی **اجتماعات** میں شرکت یا **مَدَنی قافلوں** میں سفر یا **دعوتِ اسلامی** کے کسی بھی مَدَنی کام میں شمولیت کی بَرَکت سے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوئے، زندگی میں **مَدَنی انقلاب** برپا ہوا، نمازی بن گئے، داڑھی، عمامہ وغیرہ سج گیا، آپ کو یا کسی عزیز کو حیرت انگیز طور پر **صحت ملی**، پریشانی دُور ہوئی، یا مرتے وقت **کَلِمَۂ طَیِّبَہ** نصیب ہوا یا اچھی حالت میں **رُوح قبض** ہوئی، مرحوم کو اچھی حالت میں **خواب** میں دیکھا، **بشارت** وغیرہ ہوئی یا **تعویذاتِ عطاریہ** کے ذریعے آفات و بَلِیّات سے نَجات ملی ہو تو ہاتھوں ہاتھ اس فارم کو پُر کر دیجئے اور ایک صفحے پَر واقعہ کی تفصیل لکھ کر اس پتے پر بھجوا کر اِحسان فرمایئے **''مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیّۃ'' عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ، محلّہ سوداگران، پُرانی سبزی** منڈی بابُ المدینہ کراچی۔''

نام مع ولدیت:__________________ **عُمر** ___ **کِن سے مرید یا طالب ہیں**________ **خط ملنے کا پتا**__________________

فون نمبر (مع کوڈ):______ **ای میل ایڈریس**________________

انقلابی کیسٹ یا رسالہ کا نام:________ **سننے، پڑھنے یا واقعہ رونما ہونے کی تاریخ مہینہ / سال:**________ **کتنے دن کے مدنی قافلے میں سفر کیا:**____ **موجودہ تنظیمی ذمہ داری**_______ **مُنْدَرِجہ** بالا ذرائع سے جو بَرَکتیں حاصل ہوئیں، فُلاں فُلاں برائی چھوٹی وہ تفصیلاً اور پہلے کے عمل کی کیفیت (اگر عبرت کے لیے لکھنا چاہیں) مثلاً فیشن پرستی، ڈکیتی وغیرہ اور **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کی ذاتِ مبارکہ سے ظاہر ہونے والی **بَرَکات و کرامات** کے **''ایمان افروز واقعات''** مقام و تاریخ کے ساتھ ایک صفحے پر **تفصیلاً تحریر فرما دیجئے۔**

مَدَنی مشورہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار قادری** رَضَوی دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ دورِ حاضر کی وہ یگانۂ روزگار ہستی ہیں کہ جن سے شرفِ بیعت کی بَرَکت سے لاکھوں مسلمان گناہوں بھری زندگی سے تائب ہوکر **اللّٰہ** رحمٰن عَزَّوَجَلَّ کے اَحکام اور اُس کے **پیارے حبیبِ لبیب** صَلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم کی سُنّتوں کے مُطابِق پُرسُکون زندگی بسر کررہے ہیں۔ خیر خواہیٔ مسلم کے مُقدّس جذبہ کے تحت ہمارا **مَدَنی مشورہ** ہے کہ اگر آپ ابھی تک کسی جامع شرائط پیر صاحب سے بَیعت نہیں ہوئے تو شیخِ طریقت، **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کے فُیُوض و بَرَکات سے مُستَفِید ہونے کے لیے ان سے **بَیعت** ہوجائیے۔ **اِنْ شَآءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ دُنیا و آخرت میں کامیابی و سرخروئی نصیب ہوگی۔

مُریدبننے کا طریقہ

اگر آپ مُرید بننا چاہتے ہیں، تو اپنا اور جن کو **مُرید یا طالب** بنوانا چاہتے ہیں ان کا نام نیچے ترتیب وار مع ولدیت و عمر لکھ کر "**مکتب مجلس مکتوبات وتعویذاتِ عطّارِیہ، عالمی مَدَنی مرکز فیضان مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)**" کے پتے پر روانہ فرمادیں، تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ انہیں بھی سلسلہ **قادِریہ رضویہ عطّاریہ** میں داخل کرلیا جائے گا۔ (پتا انگریزی کے کیپٹل حروف میں لکھیں)

E.Mail : Attar@dawateislami.net

(۱) نام و پتا بال پین سے اور بالکل صاف لکھیں، غیر مشہور نام یا الفاظ پر لازماً اِعراب لگائیں۔ اگر تمام ناموں کیلئے ایک ہی پتا کافی ہو تو دوسرا پتا لکھنے کی حاجت نہیں۔ **(۲)** ایڈریس میں مَحرم یا سرپرست کا نام ضرور لکھیں **(۳)** الگ الگ مکتوبات منگوانے کیلئے جوابی لفافے ساتھ ضرور اِرسال فرمائیں۔

نمبر شمار	نام	مرد / عورت	بن / بنت	باپ کا نام	عمر	مکمل ایڈریس

مَدَنی مشورہ: اس فارم کو محفوظ کرلیں اور اس کی مزید کاپیاں کروالیں۔

مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

- کراچی: شہید مسجد، کھارادر، باب المدینہ کراچی فون: 021-32203311
- لاہور: داتا دربار مارکیٹ، گنج بخش روڈ فون: 042-37311679
- سردارآباد (فیصل آباد): امین پور بازار فون: 041-2632625
- کشمیر: چوک شہیداں، میرپور فون: 058274-37212
- حیدرآباد: فیضانِ مدینہ، آفندی ٹاؤن فون: 022-2620122
- ملتان: فون: 061-4511192
- اوکاڑہ: فون: 044-2550767
- راولپنڈی: فون: 051-5553765
- پشاور: فیضانِ مدینہ، گلبرگ نمبر1، النور اسٹریٹ، صدر۔
- خان پور: فون: 068-5571686
- نواب شاہ: فون: 244-4362145
- سکھر: فیضانِ مدینہ فون: 071-5619195
- گوجرانوالہ: فیضانِ مدینہ فون: 055-4225653
- فون: 048-6007128

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)

فون: 34921389-93/34126999 فیکس: 34125858

Web: www.dawateislami.net / Email: maktaba@dawateislami.net